حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں خواتین کی ذمہ داریاں اور کردار

مقالہ برائے ایم فل اسلامی فکرو تہذیب

مقالہ نگار نگران مقالہ

جہار آرا ...فیق ... ڈاکٹر محمد طاہر مصطفےٰ

ر...لنمبر ...02...8...120... ...لامی فکروتہذیب یو ایم ٹی لاہور

...124...4

...ف...و ...ہ...ب

... جوہر ٹاؤن لاہور

انتساب

میرے والدین،میرے شوہر جناب محمد شفیق اور میرے اساتذہ

کے نام

جنکی دعاؤں سے مَیں دیار حبیب میں قدم رکھنے کے قابل ہوئی۔

FORWARDING NOTE

This is to certify that Jehan Ara Shafique student of MPhil Islamic Thought and Civilization in University of Management and Technology has completed her thesis titled:

حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں خواتین کی ذمہ داریاں اور کردار

She worked under my supervision on this thesis and remained in contact with me throughout the research for guidance.

I am satisfied with the quality of her work and allow to submit her thesis for the process of evaluation and examination for award of degree.

(Dr. Muhammad Tahir Mustafa)

DECLERATION

I Jahan Ara Shafique W/O Muhammad Shafique student of M.Phil Islamic Thought and Civilization at University of Management and Technology Lahore do hereby solemnly declare that the thesis entitled:

حرمت رسول ﷺ میں خواتین کی ذمہ داریاں اور کردار

submitted by me in partial fulfilment of MPhil degree in Islamic Thought and Civilization is my original work and has not been submitted or published earlier.I have been taking every necessary guidence on every step from my worthy supervisor.

Signature -------------------------

(Jahan Ara Shafiq)

فہرست عناوین

- ❖ فہرست 1
- ❖ اظہارِ تشکر ۲
- ❖ مقدمہ ۴
- ❖ باب اول:حرمت رسول ﷺ کی نزاکت ۶
  - o فصل اول: حرمت رسول ﷺ پر قرآن کی گواہی ۹
  - o فصلِ دوم: حرمتِ رسول ﷺ فرامینِ رسول ﷺ کی روشنی میں ۲۴
  - o فصلِ سوم: عفت و عصمت رسول ﷺ خواتین کی نظر میں ۲۸
- ❖ باب دوم: حرمت رسول ﷺ تاریخی تناظر میں ۵۲
  - o فصل اول: اہانت رسول ﷺ کی ناپاک جسارتوں میں خواتین کا کردار ۵۴
  - o فصلِ دوم: اہانت رسول ﷺ کے اسباب ۶۲
  - o فصلِ سوم: اہانت رسول ﷺ کے معاشرے پر منفی اثرات ۶۶
- ❖ باب سوم : تحفظ حرمت رسول ﷺ میں مسلم خواتین کا کردار اور ذمہ داریاں ۷۴
  - o فصل اول: حرمتِ رسول ﷺ اور مسلم خواتین کی ذمہ داریاں ۷۶
  - o فصلِ دوم : نسلوں کے بگاڑ اور سنوار میں خواتین کا امتیازی کردار ۸۸
  - o فصلِ سوم : نسل نو میں تحفظ حرمت رسول ﷺ کے اعتبار سے خواتین کی ذمہ داریاں ۹۴
- ❖ مصادرومراجع ۱۰۵

اظہارِ تشکر

تمام تعریفیں اس مالک املک اللہ رب العزت کے لیے جس کے قبضہ قدرت میں میری زندگی کی ہر جنش ، انجام اور اختتام ہے ، میں کروڑوں مرتبہ اس ذات باری تعالی کے

آگے سر بسجود ہوں اور اس کے آگے نہایت ادب و عجزو انکساری کے ساتھ شکر سپاس گزار ہوں کہ اس نے میرے قلم پر احسان کیا، طاقت بخشی اور توفیق عطا کی کہ وہ اس کائنات کے محبوب ترین کی حرمت و عظمت بیان کرسکے، یہ ایک ادنی اور معمولی سی کوشش ہے جبکہ کسی قلم میں اتنی سقت کہاں کہ وہ نبی کریم کی حقیقی عظمت کو ضبط تحریر کرسکے اور اس کا حق عطا کرسکے۔

گو اہل قلم حضرات نے اس عنوان پر بہت کچھ لکھ لکھا ہے لیکن مجھ سے جیسی احقر کا معاملہ تو اس بوڑھی عورت کی مانند ہےجو دھاگے کی گتھلی لے کر حضرت یوسف کو خریدنے چلی تھی کسی نے کہا کہ وہاں تو امرا موجود ہوں گے آپ کیسے خریدیں گی، اس نے جواب دیا تھا کہ یہ تو مجھے بھی پتہ ہے کہ میں حضرت یوسف کو خرید نہیں سکتی مگر اس لیے آئی ہوں کہ کل قیامت کے دن جب حضرت یوسف علیہ السلام کے
خریداروں کو بلایا جائے گا تو مجھے بھی ان میں شمولیت نصیب ہوجائے گی۔ کیا بعید ہے کہ روز محشر جب عاشقان رسول ﷺ بلایا جائے تو مجھ ناچیز کو بھی بلا کر شہیدوں میں شامل ہونے کا موقع مل جائے۔

میں اللہ سبحانہ وتعالی کی کروڑ ہا مرتبہ شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھ ادنی اور ناچیز انسان کو نبی کریم ﷺ حرمت کے موضوع پر قلم اٹھانے کی توفیق بخشی اور یہ اس کے کرم اور عنایت کے بغیر نا ممکن تھا۔

اس ذات پاک کے بعد میں اپنے خاوندجناب محمد شفیق کی بے حد شکر گزار ہوں کے جنہوں نے نبی کریم ﷺ میری عقیدت ومحبت کے ننھے سے پودے کی آبیاری نہایت ہی جانفشانی اور عقیدت سے کی میری بیٹی فاطمہ اوربیٹے عبد الرافع نے میرے اس علمی سفر میں مکمل تعاون کیا اور اللہ تعالی سے دعا ہے کے وہ ان کی صورت میں مجھے سچی ناموری عطا فرمائے۔

میں اس تحقیقی کاوش کو اپنے اساتذہ بالخصوص اس مقالہ کے نگران جناب ڈاکٹر محمد طاہر مصطفی صاحب کی دعاؤں کا ثمرہ سمجھتی ہوں جن کی علمی سرپرستی اگر مجھے نہ ملتی تو شاید نبی کریم سے میری عقیدت ایک جذبہ ہی رہتی اسے کبھی الفاظ نہ ملتے، مقالہ نگاری کے دوران ان کی لمحہ بہ لمحہ نگرانی معاونت، انتہائی قیمتی ہدایات اور مشوروں سے یہ مقالہ تکمیل کے مراحل تک پہنچا۔

میں بالخصوص جناب متین خالد صاحب کی انتہائی ممنوں ہوں جن کی شفقت اور رہنمائی نے میرے اس تحقیقی کام کو جلا بخشی، آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالی ان تمام لوگوں کی عاجزانہ کوششوں کو قبول فرمالے اور ان کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے جس نے کسی بھی اعتبار سے میرے اس تحقیقی کام میں معاونت کی، اور کل

قیامت کے دن شافع المذنبین، سید المرسلین، حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو۔ (آمین)

ما ان مدحت محمدا بمقالتی

لکن مدحت مقالتی بمحمد

میں نے اپنے مقالے کے ذریعے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح نہیں کی لیکن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے میرے مقالے کی عظمت ہوگئی۔

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر البشر وخاتم الانبیآء وعلی آلہ وصحبہ واتباعہ اجمعین۔ اما بعد

موضوع تحقیق کی ضرورت واہمیت:

اللہ جل جلالَہُ کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سرپا محسن و کمالات ذات سے اس دنیا و مافیھا حتی کی اپنی جان سے بھی زیادہ والہانہ محبت و عقیدت رکھنے کا مسئلہ اہل ایمان میں کبھی مختلف فیہ نہیں رہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم محبت ہر مسلمان کے دل میں پیدائش سے ہی پیوست اور رچی بسی ہے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم والہانہ محبت کے وجوب پر امت مسلمہ کےتمام مکاتبِ فکر کے علمائ و مشائخ متفق ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم واحد حبیب ہیں جن کے چاہنے والے ان کے دیگر چاہنے والوں سے ایک دوسرے سے عداوت و بغض نہیں رکھتے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات پر صرف مسلم اُمہ ہی نہیں اغیار بھی اپنی زبان قلم سے گواہی دینے سے رک نہ سکے۔ ہر دن سورج ان کے فضل و کرم کا نیا جلوہ لے کر طلوہ ہو تا ہے۔ کرہ ارض کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جہاں ان کے ذکر کی صدائیں بلند نہ ہوتی ہوں۔

محبوب خدا سے محبت کرنے والی نگاہیں ان کے تصور میں محوِ انتظار رہتی ہیں۔ اور کیوں نہ رہیں۔ خالقِ کائنات نے صورت و سیرت میں اُنہیں منتخب برگزیدہ ہستیوں پر بھی فضیلت دی ہے۔

فاق النبیین فی خَلقِ وَ فی خُلْقِ

ولم یدانو ہ فی علم ولاکرم(1)

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ جہاں ہر دور ہر عہد میں اس محبوبِ کائنات کے چاہنے والے عقیدت و محبت کے چراغ جلا تے رہتے ہیں۔ وہاں ان سے بغض اور دین اسلام سے عداوت رکھنے والے بیمار ذہن ان کی شان میں زبانِ طعن بھی دراز کر تے رہتے ہیں ۔ مگر اللہ کا جلایا ہوا نور وہ کبھی بجھا نہیں سکتے۔

انگریز نے اپنے مفادات حاصل کرنے کے لیے مسلمانوں کے تن سے روحِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نکال دینے کی سازش اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شانِ اقدس میں گستاخیوں کا مذموم سلسلہ شروع کر دیا۔ عصرِ حاضر میں ان بڑھتی ہوئی سازشوں کا تقاضا ہے کہ مسلمانوں میں فروغِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تحریک زور دار اور پُر عزم طریقے سے شروع کی جائے۔ میری یہ کوشش اس سلسلے کی ایک کڑی ہے ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ میری اس حقیر سی کوشش کو قبول فرما ئے اور بحیثیت مسلم ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اپنی اگلی نسل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم محبت کا شرارہ بھڑکانے میں کامیاب ہو جائیں تاکہ وہ امت جو ناموسِ

(1)الأیوبي، یاسین ،معجم أعلام شعراء المدح النبوي،مکتبة الهلالالطبعة الأولی،بیروت، ص: 355

رسالت صلی اللہ علیہ وسلم دین الٰہی کی امین ہے اس امانت کا صحیح حق ادا کر سکے اور قیامت کے دن ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و شفاعت کے حقدار بن سکیں۔
سیرت و مفازی کے واقعات پڑھ کر اکثر یہ تاثر پیدا ہو تا ہے کہ دفاعِ حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کام صرف صحابہ نے کیا مگر سوال یہ ہے کہ اگرصحابہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت پر اپنی جانیں قربان کیں تو کیا صحابیات ایسے مواقع پر خاموش رہیں ان کو کوئی رد عمل نہ تھا اگر تھا تو کیا تھا ان کا ہر عمل آ ج کی عورت کے لیے مثالی ہے۔
میرا مشاہدہ ہے کہ عصرِ حاضر کی مسلم خواتین میں یہ شعور ہی مفقود ہے عامہ و خاصہ دونوں خواتین اس سے محروم ہیں۔ میرا مقصد اس شعور کو بیدار کر نا ہے۔ اور آج کے دور میں مغرب اور مستشرقین کی بڑھتی ہوئی شر انگیزیوں کا علمی اور تحقیقی جواب دینا ہے۔